"بھائیو! یہ قرارداد آپ کو منظور ہے"؟

اس پر ہر طرف سے آوازیں آئیں گی!۔

"منظور ہے"!

"منظور ہے"!

صدر جلسہ اگر کہیں گے!۔

"کوئی صاحب اگر اس کے خلاف ہوں تو ہاتھ کھڑا کریں"؟

یقین کیجیئے کہ ایک بھی ہاتھ اس کے خلاف نہیں اٹھے گا۔ شاید اس ڈر سے کہ جب سب لوگ "منظور ہے" کہہ رہے ہیں تو اختلاف کرنے سے کہیں بھرے جلسے میں "پٹائی" نہ ہو جائے ہاں تو جب جمہور کی کیفیت یہ ہو کہ وہ ہر زرہبر کے ساتھ تھوڑی دور چلے اور رہبر کو نہ پہچانے تو پھر جمہوری تقاضوں کے لئے جو کچھ بھی کیا جائے وہ------

"سیٹھ ٹیوب جی ٹائرجی" کی زبان میں---- "سب چلے گا"۔ کیوں--------؟

اس لیئے کہ---- نہ کوئی روکنے والا ہے نہ کوئی ٹوکنے والا ہے

جمہوری تقاضے-------------- زندہ باد (۲۰ جون ۱۹۵۶ء)

ترقی پسند

کام کے لوگ بصد دقت

ہر زمانے میں چند ملتے ہیں

ورنہ اس نیک بخت دنیا میں

سب ترقی پسند ملتے ہیں

بے حیا

محنتی کو کمین کہتے ہیں

آسماں کو زمین کہتے ہیں

کتنے فریبی ہیں زمانے والے

بے حیا کو حسین کہتے ہیں

عدم